ماڈیول ۸

ام القرآن

(تفسیر سورۃ الفاتحہ)

شیخ حماد لکھوی

آخری آیت

صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ ٱلْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ

صِرَٰطَ	راستہ
ٱلَّذِينَ	ان لوگوں کا
أَنْعَمْتَ	تونے انعام کیا
عَلَيْهِمْ	جن پر
غَيْرِ	ان کا نہیں
ٱلْمَغْضُوبِ	غضب کیا گیا
عَلَيْهِمْ	جن پر
وَلَا	اور نہ
ٱلضَّآلِّينَ	گمراہوں کا

انعام یافتہ لوگ کون ہیں؟

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَٱلرَّسُولَ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ مَعَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ وَٱلصِّدِّيقِينَ وَٱلشُّهَدَآءِ
وَٱلصَّـٰلِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُو۟لَـٰٓئِكَ رَفِيقًا

اور جو کوئی اطاعت کرے گا اللہ کی اور رسول ﷺ کی تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہیں معیت حاصل ہو گی ان کی
جن پر اللہ کا انعام ہوا یعنی انبیاء کرام صدیقین شہداء اور صالحین اور کیا ہی اچھے ہیں یہ لوگ رفاقت کے لیے

[سورۃ النساء: 69]

فتنوں کا دور

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے خیر کے بارے میں پوچھتے تھے اور میں شر کے بارے میں پوچھتا تھا اس ڈر سے کہ کہیں شر مجھے آنہ لے کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ میں خیر سے محروم نہیں رہوں گا۔۔۔۔ حضرت حذیفہ کہتے ہیں کہ میں نے پھر سوال کیا کہ اس شر کے بعد خیر ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: " ایسی صلح ہوگی کی جس میں ملاوٹ رہے گی اور اتفاق و اتحاد ہوگا مگر کدورت والا"، میں نے سوال کیا : اے اللہ کے رسول صلح میں ملاوٹ اور کدورت کا کیا معنی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا : " لوگوں کے دل پہلے کی سی کیفیت پر واپس نہیں آئیں گے اور ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو میری سُنّت و طریقہ کے خلاف چلیں گے ،ان کے بعض کام تمہیں پسند آئیں گے اور بعض سے تم نفرت کروگے اور انہیں کے ساتھ کچھ ایسے لوگ ہوں گے جن کے جسم تو انسانوں کے ہوں گے البتہ ان کے سینے میں شیطانوں کا دل ہوگا "۔۔۔" [صحیح البخاری :7084]

دین میں بدعت

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی نے ہمارے دین میں کوئی ایسی نئی چیز کی ایجاد کی جو دین سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔

[بخاری و مسلم]

سورۃ الفاتحہ کے آخر میں آمین کہنے کی فضیلت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایاجب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ اس
وقت ملائکہ بھی آمین کہتے ہیں اور جس کی آمین ملائکہ کی آمین کے موافق ہوگی اس کے پچھلے گناہ
معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

[صحیح البخاری: 6402]